سوال

(617)ایسی وصیت جائز نہیں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمر نے انتقال کیا۔ اور ایک مکان اور ایک جوڑی کڑوں کی طلائی اور جو جائداد منقولہ غیر منقولہ چھوڑی اور وارث۔ دو لڑکے۔ ایک لڑکی پہلی بیوی کو چھوڑی۔ اور ایک زوجہ یعنی دوسری بیوی لاولد مسماۃ مذکور کو عمر متوفی نے اپنی عین حیات میں ایک وصیت نامہ بدیں مضمون تحریر کیا۔ کہ تاحین حیات مسماۃ ہندہ اس مکان میں رہیں۔ اور بعد انتقال مسماۃ مذکورہ بالا کے دونوں لڑکے ولڑکی مالک مکان کے ہوں۔ تاحین حیات مسماۃ ہندہ کسی وارث کو اختیار بیع ورہن کا نہ ہوگا۔ یہ وصیت نامہ جائز ہے یا نہیں۔ اور مسماۃ ہندہ زوجہ عمر کو اس مکان میں جو کہ لاولد ہے۔ حصہ وراثۃ مل سکتا ہے یا نہیں؟ (احقر نیاز الدین از آگرہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرحوم کو ایسی وصیت کرنی جائز نہیں۔ مسماۃ ہندہ کو اس مکان میں سے سولھواں حصہ یعنے نے روپیہ ایک آنہ ملے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص570

محدث فتویٰ